© rasailojaraid.com

بیرون ممالک نمائندگان

۱۔ برونائی دارالاسلام: ڈاکٹر ساجد الرحمٰن صدیقی صاحب

۲۔ بنگلہ دیش: مولانا ڈاکٹر شبیر احمد صاحب

۳۔ ساؤتھ افریقہ: مفتی محمد اشرف صاحب

۴۔ سعودی عرب: مولانا ظفر عالم صاحب

۵۔ کینیڈا: مولانا محمد آصف قاسمی صاحب

٦۔ ناروے: نثار بھگت صاحب

۷۔ امریکہ: محمد اقبال صاحب

۸۔ برطانیہ: ماجد سلیم صاحب

نوٹ: ادارہ کا مقالہ نگار سے اتفاق ضروری نہیں، مقالہ کے متن وحواشی کی ذمہ داری مقالہ نگار پر ہے۔

ڈیزائننگ وکمپوزنگ	قیمت فی شمارہ	رجسٹرڈ ڈاک خرچ	بیرون ممالک
بابر/محمد علی	100/روپے	پاکستان میں 25/روپے	5یورو

کراچی میں مجلہ علوم اسلامیہ ودیگر کتب کے لیے رابطہ کریں

مکتبۃ الجامعۃ بنوریۃ العالمیۃ
سائٹ کراچی متصل سائٹ تھانہ
فون 0300-2152992

کتب خانہ دیوبند
(سابقہ درخواستی کتب خانہ)
بالمقابل بنوری ٹاؤن مسجد گرومندر کراچی

ادارۃ الانوار
بالمقابل بنوری ٹاؤن مسجد گرومندر

ناشر: پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

مکتبہ یادگار شیخ الاسلام پاکستان علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

خط و کتابت کے لئے رابطہ

آفس 162 سیکٹر 8/L اورنگی ٹاؤن کراچی۔

فون: 6659703، موبائل: 0300-2664793

E mail: drsalahuddinsani@yahoo.com

ویب سائٹ: www.auicks.org

162 سیکٹر 8/L اورنگی ٹاؤن کراچی [illegible] سے چھپوا کر شائع کیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سیمینار

بعنوان: محسنِ پاکستان شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

حیات و خدمات

زیر اہتمام: اسلامیہ سائنس/آرٹس کالجز کراچی اور انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ

مؤرخہ: بروز بدھ مورخہ ۲۲ مارچ ۲۰۰۶ء مطابق ۲۱ صفر ۱۴۲۷ھ

بوقت: صبح ۹ بجے تا ۲ بجے

بمقام: اسلامیہ سائنس گورنمنٹ کالج گرومندر کراچی

سیمینار میں وزیر اعلیٰ سندھ سٹی ناظم وفاقی وصوبائی وزراء کے ساتھ انتہائی اہم وقابل فخر علماء کرام کی شرکت متوقع ہے۔

پروگرام کی تفصیلات

سیمینار میں اُردو، عربی، انگریزی، سندھی میں مقالات پیش کیے جائیں گے۔

- تحقیقی مقالات کے پہلو
- حیات و خاندان
- تعلیم و تربیت
- تصنیفی خدمات
- ترجمہ و تفسیر قرآن کی خدمات
- کتب علوم القرآن کا جائزہ
- حدیث کی خدمات کا جائزہ
- فتح الملہم شرح مسلم کا جائزہ
- شرح صحیح البخاری کا جائزہ
- تدریسی خدمات
- سیاسی خدمات قیام پاکستان کیلئے
- سیاسی خدمات استحکام پاکستان کیلئے
- علمی اسفار
- قرارداد مقاصد اور علامہ عثمانی
- پاکستان کی اہم شخصیات کی جانب سے خدمات کا اعتراف
- علامہ عثمانی کے عزائم اور ہماری ذمہ داریاں

پہلی نشست: بچوں کے تقریری مقابلے اور کوئز مقابلے صبح نو بجے تا دس بجے

دوسری نشست:

مہمان خصوصی کی آمد 10 بجے: علامہ عثمانیؒ کی مزار پر فاتحہ۔ پاکستانی پرچم لہرانے کی تقریب

اسٹیج پر آمد 10:30 بجے: خصوصی مہمانوں کو اسٹیج پر آنے کی دعوت

تلاوت قرآن کریم 10:35 بجے: پروفیسر مفتی محمد عمار۔ نعت رسول مقبول عبداللطیف الحصیری۔ گلہائے عقیدت

سپاسنامہ 10:45 بجے: پرنسپل اسلامیہ کالج

سیمینار کے اغراض و مقاصد 10:55 بجے: پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

مہمان خصوصی کو اظہار خیال کی دعوت: 11:05 بجے

تقسیم شیلڈز 11:20 بجے:

مہمان خصوصی کو کتب کے تحائف: 12:00 بجے

کلمات تشکر۔ مہمان خصوصی کی روانگی

تیسری نشست: تحقیقی مقالات کا خلاصہ 12:30 بجے سے 2:00 بجے تک

تجاویز، ودعاء اختتام　　مہمانوں کی تواضع

نوٹ: تمام اساتذہ سے شرکت کی درخواست ہے بذریعہ خط اساتذہ کو دعوت بھیج دی گئی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فہرستِ مضامین

مضمون	مصنف	صفحہ نمبر
نعت		۱
فہرستِ مضامین		۷
ریسرچ اسکالر سے درخواست		۱۱
اداریہ عہد حاضر اور ہم		۱۹
گوشۂ اُردو		
حب رسالت ﷺ کے تقاضے	مولانا مفتی محمد نعیم	۳۱
مقاصد بعثت کے تناظر میں علم و صاحب علم کی فضیلت	مولانا ڈاکٹر شبیر احمد	۳۹
تصور انسانیت سیرت رسول اکرم ﷺ کی روشنی میں	پروفیسر ڈاکٹر انصار الدین مدنی	۵۱
بین المذاہب عالمی اتحاد اُسوۂ رسول ﷺ کی روشنی میں	مسز بشریٰ بیگ	۶۷
جہاد تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں	پروفیسر جمیلہ خانم	۱۱۵
بین المللی یگانگت کی تعلیم سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں	پروفیسر نسرین وسیم	۱۲۴
آنحضرت ﷺ بحیثیت ماہر بین الاقوامی اُمور	پروفیسر ڈاکٹر وسیم الدین	۱۸۳
عصرِ حاضر میں انتہاء پسندی کا رجحان اور اس کا خاتمہ سیرت طیبہ ﷺ کے آئینہ میں	پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق گھانگھرو	۱۸۹
عقیدہ توحید عالمی ہم آہنگی کا مشترکہ نکتہ اُسوۂ حسنہ ﷺ کی روشنی میں	پروفیسر محمد مشتاق کلوٹہ	۲۰۳
استحکام پاکستان کے لیے سیرت طیبہ ﷺ کے رہنما اُصول	پروفیسر ثریا قمر	۲۸۳
آپ ﷺ کی عالمی اتحاد کیلئے کوششیں و کاوشیں	مولانا سعید احمد صدیقی	۲۹۱
اخلاق حسنہ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں تقابلی مطالعہ	مولانا مفتی فیض اللہ آزاد	۳۲۵
سیرت رسول ﷺ حالات حاضرہ کے تناظر میں	پروفیسر ڈاکٹر مخدوم محمد روشن صدیقی	۳۶۵
طب نبوی ﷺ سیرت طیبہ ﷺ کے آئینہ میں	سید فیاض احمد	۳۷۱

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

❁ ...... سالانہ قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس تجاویز اور چند حقائق — پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی — ۳۹۳

گوشۂ : تعارف و تبصرہ کتب — ۳۹۷

گوشۂ : علمی و تعلیمی خبریں — ۳۹۹

❁ ...... علامہ عثمانیؒ و سلیمان ندویؒ کی مزارات کی بے حرمتی ❁ ...... ڈائریکٹریٹ آف کالجز کے لیے قابل تقلید نمونہ

❁ ...... اور ینٹ میر خلیل الرحمٰن ایوارڈ ❁ ...... عبداللہ گرلز کالج میں ایم اے اسلامیات و سیاسیات کی کلاسوں کا آغاز

❁ ...... پی۔ایچ۔ڈی اساتذہ اور جدید علوم پر تحقیق کی ضرورت ❁ ...... جامعہ کراچی اور فضلائے مدارس

❁ ...... اہانت رسول ﷺ ❁ ...... احتجاج کا حق صرف اہلسنت کو ہے ❁ ...... مناظر و مجاہد شیخ احمد دیداتؒ

گوشۂ : علوم اسلامیہ انٹرنیشنل — ۴۱۵

❁ ...... رسالہ پر نقد و نظر / روداد و تاثرات

❁ ...... فہرست مضامین سابقہ سیرت النبی ﷺ نمبر و تعلیم و تحقیق نمبر

گوشۂ : انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی — ۴۲۷

❁ ...... انجمن اساتذہ کی تاریخ — رپورٹ پروفیسر سرور حسین خان

❁ ...... انتخابات ۲۰۰۴ء / ۵ — رپورٹ پروفیسر شائستہ سلطانہ

❁ ...... سیمینار ۱۵ جنوری ۲۰۰۵ — رپورٹ پروفیسر عبدالحفیظ

❁ ...... صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس — رپورٹ پروفیسر ثریا قمر، پروفیسر محمد بلال

❁ ...... فہرست ایوارڈ یافتگان ۲۰۰۵ء

❁ ...... کانفرنس میں پیش کردہ مقالات

❁ ...... انتخابات ۲۰۰۵ء / ۶ — رپورٹ پروفیسر ریاض الدین ربانی

❁ ...... تربیتی نشست ۳۰، اگست ۲۰۰۵ء — رپورٹ پروفیسر تسنیم کوثر، پروفیسر نصرت جہاں

❁ ...... اعلان کردہ کمیٹیوں کی تفصیل

❁ ...... اساتذہ کرام کے نام تفصیلی خط پروگرام و عزائم — پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

گوشۂ : عربی

❁ ...... محمد ﷺ عند علماء الغربیین والمستشرقین وسجایاہ اللطیفۃ — الأستاذ الدکتور صلاح الدین ثانی — ۴۶۵

❁ ...... تنظیم الأزھانی اخلاق سید الأبرار — مفتی آصف نوید (شاہ کوتی) — ۴۹۵

گوشۂ : سندھی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

❁ ...... دور نبوی ﷺ ۾ عورتن جي معاشرتي زندگي	پروفیسر عبدالقادر چاچڑ	۵۰۵
❁ ...... آنحضرت ﷺ جي عطا کرده دستور حيات	پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس سومرو	۵۲۳
❁ ...... تحریک علمي	پروفیسر ڈاکٹر محمد الحق بھیو	۵۳۴

گوشۂ : انگلش

(1)	**Advice to Husbands, From a Husband** **Muhammed Iqbal**	1
(2)	**Woman in Islam -** Comparative Study **Jamshed Iqbal**	5
(3)	**What Quran & Sunnah Says About Universal Talk Between The Religions Who Have Their Heavenly Scriptures** **Prof. Muhammed Bilal**	15
(4)	**Hazrat Muhammed azay Great Defender Human Right** **Prof. A. K. Shams**	23
(5)	**Machine-Slaughtering and Tasmiyah (Part-2)** **Dr. Sheikh Shabbir Ahmed**	37

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس ۳۰؍اپریل ۲۰۰۶ء

بعنوان

غیرمسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک
تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

زیر اہتمام: اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ (رجسٹرڈ)

☆ ایک روزہ صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس کراچی کے انعقاد کا اعلان کیا جارہا ہے شرکت کے خواہشمند ڈاکٹرز، پروفیسرز، ریسرچ اسکالرز، اساتذہ کرام، اور تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اپنے ناموں کی رجسٹریشن کے لئے تحریراً آگاہ فرمادیں۔

☆ مقالات عربی، اردو، سندھی اور انگریزی میں تحریر کئے جاسکتے ہیں۔

☆ کانفرنس میں کراچی اور اندرون سندھ سے اہل علم شرکت کریں گے۔

☆ مقالات اصول تحقیق کی مکمل روشنی میں تحریر کئے جائیں اور حوالہ نمبر وار مقالہ کے آخر میں درج ہوں جس کے اصول مجلّہ میں ریسرچ اسکالرز کے نام خط میں واضح تحریر ہیں۔

☆ ایک صفحہ پر مقالات کا خلاصہ ۳۰؍مارچ ۲۰۰۶ء تک موصول ہوجانا چاہئے۔

☆ مقالات ۱۵؍اپریل ۲۰۰۶ء تک موصول ہوجانا چاہئے۔

☆ مقالات فل سائز صفحات پر ۱۵ تا ۲۰ صفحات پر مشتمل ہوں۔

☆ مقالات کی جانچ پڑتال کے بعد صرف اصول تحقیق پر پورا اترنے والے اور معیاری مقالہ نگار حضرات کو مقالہ پیش کرنے کی دعوت دی جائے گی۔

☆ معیاری مقالات انشاء اللہ شائع بھی کیے جائیں گے۔

☆ کانفرنس میں شرکت کے دعوت نامے انشاء اللہ اپریل ۲۰۰۶ء میں جاری کیے جائیں گے۔

☆ آپ بھی کانفرنس کے لئے بینر، سوینیئر کے لئے اشتہار یا پیغام دے کر کانفرنس میں ہمارا تعاون کرسکتے ہیں۔

☆ وزیر اعلیٰ سندھ، گورنر سندھ سٹی ناظم کراچی وفاقی وصوبائی وزراء مذہبی امور اور دیگر اہم شخصیات کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی (صدر: انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ، رجسٹرڈ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ریسرچ اسکالر سے درخواست

محترم المقام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہ حقیقت کسی سے مخفی نہیں کہ پاکستان میں صحیح معنوں میں اسلامی تحقیقی مجلات کی کمی محسوس کی جارہی تھی۔ جدید دور نے اہل علم کے سامنے متعدد نئے مسائل پیش کئے ہیں اور اب وقت کا تقاضا ہے کہ ماہرین اسلام ان مسائل کا حل تلاش کریں اس بارے میں علمی اور تحقیقی مضامین لکھ کر علمی حلقوں میں شعور وآگہی کو فروغ دیں۔

ششماہی علوم اسلامیہ انٹرنیشنل ایک باقاعدہ ادارتی مجلس کے تحت چلایا جائیگا جس میں قومی اور بین الاقوامی سطح کے جید علماء ڈاکٹرز پروفیسرز اور دانشور خواتین وحضرات شامل ہونگے۔ صرف وہی مضامین شائع کیے جائیں گے جن کو ریفری صاحبان کی منظوری حاصل ہوگی۔

اغراض ومقاصد اور مجوزہ عنوانات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

- جدید عصری فقہی مسائل پر علمی وتحقیقی مباحث پیش کرنا۔
- دور حاضر میں اجتماعی اجتہاد کے تصور کی روشنی میں مسائل کا علمی جائزہ۔
- امت مسلمہ کو درپیش مسائل کا شرعی حل۔
- سائنس اور ٹیکنالوجی سے پیش شدہ مسائل کا جائزہ۔
- اسلامی اقتصادی نظام کی طرف ممکنہ پیش رفت۔
- نصاب تعلیم کو بہتر بنانے کے اور اساتذہ کی تدریسی ذمہ داریوں کو بہتر بنانے کے لئے سفارشات۔
- انسانی حقوق کے نفاذ میں موانع کا تعین اور انہیں دور کرنے کے لئے تجاویز۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- دعوت و تبلیغ کا شرعی طریقہ کار اور وقت کے تقاضوں کے موافق ضروری مسائل و واقعات پر بحث۔
- علوم اسلامیہ کی اشاعت و ترویج اور اسلامی نظام تعلیم و تربیت پر ضروری مباحثہ۔
- عصری و دینی علمی اداروں کے مناہج پر بحث۔
- اساتذہ کے حقوق و فرائض۔

حواشی اور حوالہ دینے کا مجوزہ منہج

علمی اور تحقیقی مضمون لکھتے وقت اس اَمر کا اہتمام ضروری ہے کہ قاری کو تحریری کاوش کے مآخذ اور مصادر سے آگاہ کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے کہ مضمون کے آخر میں ترتیب کے ساتھ حوالہ جات کا مکمل ذکر کیا جائے اور اگر مناسب ہو تو مزید توضیحی نکات کا اندراج بھی کیا جائے۔ علوم اسلامیہ کی مجلس ادارت نے اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل منہج تجویز کیا ہے۔ محققین اور مضمون نگار حضرات سے درخواست ہے کہ اپنی تحریری کاوش ارسال کرتے وقت اسی منہج کو پیشِ نظر رکھیں تا کہ مضامین میں یکسانیت برقرار رہے۔

1- اگر کسی کتاب کا حوالہ دینا ہے جس کا ایک ہی مصنف/مؤلف ہے تو مصنف/مؤلف کا نام اس کے بعد کتاب کا نام اس کے بعد مطبع اور سن اشاعت اور پھر صفحہ نمبر کا اندراج کیا جائے صفحہ/صفحات کیلئے "ص" بطور مخفف استعمال کیا جائے۔ مثلاً:

مولانا عبدالماجد دریا آبادی، سیرت نبوی ﷺ قرآنی. مکه. بکس بیرون موچی دروازہ، لاهور ۱۹۸۸، ص ۷۸.

مصنف، کتاب اور دیگر جدا جدا مطلوبہ معلومات کے درمیان سکتہ (comma) کا اہتمام ضروری ہے تا کہ کسی قسم کا ابہام پیدا نہ ہو تاہم یہ بات ذہن میں رہے کہ لاہور اور ۱۹۸۸ کے درمیان اور ص ۷۸ کے درمیان سکتہ کی ضرورت نہیں حوالہ کی تکمیل کے بعد ختمہ (full stop) ڈال دیا جائے اگر مصنف/مؤلف کا نام یا سن اشاعت معلوم نہ ہو تو لکھا جائے کہ مصنف/

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مؤلف نامعلوم یا مطبع/ سال اشاعت نامعلوم۔

2- اگر مصنف/ مؤلف ایک سے زیادہ ہوں تو دونوں مصنفین/ مؤلفین کے ناموں کا اندراج اسی ترتیب سے ضروری ہے جس ترتیب سے ان کا ذکر کتاب کے سرورق پر کیا گیا ہے۔ اگر مصنفین/ مؤلفین دو سے زیادہ ہوں تو صرف دو اوّل الذکر کا اندراج کافی ہے اور اس کے بعد اور دیگر کے الفاظ کا اضافہ کیا جائے۔

3- اُردو اور عربی میں عام طور پر طویل القابات کا رواج ہے۔ لیکن حواشی میں اس کو نظر انداز کرنا بہتر ہے تاہم اگر مصنف/ مؤلف کی شہرت کسی خاص لاحقے/ سابقے/ کنیت/ لقب کی وجہ سے ہے تو اس کے ساتھ اس اصل غیر معروف نام کو بین القوسین درج کیا جائے مثلاً: ابن اثیر (عزالدین علی بن محمد)

4- اگر کسی ایسی کتاب سے مدد لی گئی ہے جس میں مختلف محققین/ مضمون نگاروں کے مضامین شامل ہیں اور کسی شخص نے ان مضامین کی ترتیب، تہذیب اور تدوین کی ہے تو اس کا حوالہ دیتے وقت مضمون نگار کا نام، اس کے بعد اس کے مضمون کا عنوان اور پھر مجموعہ کا عنوان اور اس کے مدون کا ذکر کرنا چاہیے۔ مثلاً:

ڈاکٹر انعام الحق کوثر، نصابی کتب کی فنی تدوین، اُردو میں فنی تدوین، تہذیب وترتیب: ڈاکٹر ایم ایس ناز، ادارہ تحقیقات اسلامی ومقتدرہ قومی زبان ۱۹۹۱، ص ۹۸ تا ۱۱۰۔

(اس کا مطلب ہے ایم ایس ناز کی زیر تہذیب مدوّن کتاب اردو میں فنی تدوین میں ڈاکٹر انعام الحق کوثر کا مضمون بعنوان نصابی کتب کی فنی تدوین شامل ہے)

5- اگر کسی مجلّے سے مضمون کا حوالہ دینا ہے تو اس کے لئے بھی نمبر 4 کے تحت مذکورہ طریقہ اختیار کیا جانا چاہیے۔ مجلّہ کا نمبر اشاعت اور ماہ وسال اشاعت کا ذکر ضروری ہے۔ جلد کے لئے ج اور شمارہ کے لئے ش بطور مخفف استعمال کیا جائے۔ مثلاً:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مفتی نظام الدین شامزئی ، فن اسماء رجال مسلمانوں کا عظیم کارنامہ، ماھنامہ الحق اکوڑہ خٹک ، ج۲۸ ش ۲ ، نومبر ۱۹۹۲ ،ص ۳۸ تا ۳۹

(اس کا مطلب ہے ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک جلد ۲۸، شمارہ ۲، نومبر ۱۹۹۲ء میں مفتی نظام الدین شامزئی کا مضمون بعنوان: فن اُسماء رجال مسلمانوں کا عظیم کارنامہ)۔

6- اگر ایک ہی مأخذ سے بار بار استفادہ کیا گیا ہو تو پہلے حوالے میں اس کا مکمل ذکر ضروری ہے تاہم بعد کے حوالہ جات میں صرف مصنف/ مؤلف اور کتاب کا نام کافی ہے یہی طریقہ مجلّہ میں شائع شدہ مضمون کے سلسلہ میں اختیار کیا جانا چاہیے۔ یہ طریقہ اس لئے مناسب ہے کہ اس طرح ایک تو قاری کو بار بار پہلے دیئے گئے حوالے کی طرف رجوع نہیں کرنا پڑتا اور دوسرے اگر ایک ہی مصنف/ مؤلف کے ایک سے زیادہ مضامین سے استفادہ کیا گیا ہے تو قارئین کو ان کے درمیان ابہام سے بچایا جا سکتا ہے مثلاً:

مولانا عبدالماجد دریا آبادی ، سیرت نبوی قرآنی ، ص ۱۸۲ ۔

ایک ہی مأخذ کے مسلسل حوالوں کے اندراج میں بھی یہی طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ مزید آسانی کے لیے مصنف کا سرنیم بھی استعمال کیا جا سکتا ہے مثلاً:

دریا آبادی ، سیرت نبوی قرآنی ص/ ۲۵

بعض محققین اس قسم کی صورت میں بعد کے حوالہ جات کے لئے کتاب کے عنوان کے ذکر کے بجائے مصدر بالا/ مصدر مذکور کے الفاظ کا اندراج کرتے ہیں لیکن یہ قاری کے لئے مشکلات کا باعث بنتا ہے۔

7- قرآن پاک کا حوالہ دیتے وقت سورت کا نام اور آیت نمبر دینا ضروری ہے۔ دونوں کے درمیان سکتہ (comma) آنا چاہیے مثلاً:

القرآن الکریم ، البقرۃ ، ۱۸

اس میں صفحہ نمبر یا مطبع دینے کی ضرورت نہیں دیگر مقدس کتب کے بارے میں بھی اسی قسم کا طریقہ اختیار کیا جانا چاہیے یعنی صفحہ یا مطبع کا ذکر کرنے کے بجائے محض باب وغیرہ کا

© rasailojaraid.com